سوال

پیدائش کے ساتویں دن بال کٹوانے کے بارے میں

جواب

ساتویں دن لڑکے اور لڑکی دونوں کے بال کاٹنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۱-(من کان للہ کان اللہ لہ) کیا یہ حدیث ہے۔ وضاحت کردیں۔ ؟ ۲-کیا پیدائش کے ساتویں دن صرف لڑکے کے بال کٹوائے جاتے ہیں؟ اور لڑکی کے نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! 1۔ (من کان للہ کان اللہ لہ) یہ حدیث نہیں بلکہ بعض اہل علم اور حکماء کا مقولہ ہے، جسے امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء علوم الدین (4/274) میں نقل کیا ہے۔ 2۔ نہیں ایسا نہیں ہے، بلکہ یہ بال لڑکے اور لڑکی دونوں کے کاٹے جائیں گے، کیونکہ کسی روایت میں اس کی تفریق موجود نہیں ہے، بلکہ مطلق الفاظ استعمال ہوئے ہیں، جو لڑکے اور لڑکی دونوں کے لئے عام ہیں۔ سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى» (ابو داود: 2838) "ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے، ساتویں دن اس کی طرف سے (عقیقہ) ذبح کیا جائے، اُس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔" سلمان بن عامر ضبیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى» (صحیح بخاری: 5471) "ہر بچے کے ساتھ عقیقہ ہے، سو اس کی طرف سے خون بہاؤ (عقیقہ کرو) اور اس سے گندگی محو کرو (یعنی سر کے بال مونڈھ دو)۔" ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث